Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Seventeen

"تدریسِ مضمون نویسی"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

STEDA

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

School Education & Literacy Department (SE&LD)

Government of Sindh

Introduction and Rationale of the Training

محترم اساتذہ!

محکمہ تعلیم اسکول وخواندگی (SL & ED) حکومت سندھ، مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے پروگرام برائے اساتذہ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہے۔ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کا یہ پروگرام برائے اساتذہ حب اسکول کلسٹر کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ جو اسکول کلسٹرنگ پالیسی (نظر ثانی شدہ) 2021 اور CPD ماڈل 2022 کے تحت منعقد کیا جارہا ہے .
متن ومواد (Content) کی بنیاد پر تعلیمی سلسلوں (Content -Based Learning Cycles) کا یہ مرحلہ 11 سے 20 تعلیمی سلسلوں (Learning Cycles) پر مشتمل جو متن ومواد (Content) پر مبنی کمرہ جماعت کی تدریس کے حوالے سے آپ کی معلومات ومہارات میں مزید اضافے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ ابتدائی 10 سلسلے (Learning Cycles) طریقہ ہائے تدریس میں بہتری پر مرکوز تھے تاکہ طلبہ کے لیے کمرہ جماعت کو دروں فعال (Interactive) شراکتی (Participative) اور پُر لطف بنایا جاسکے۔ تعلیمی سلسلے (Learning Cycles) نمبر 11 سے 20 ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مضامین میں جماعت اول تا ہشتم کے طلبہ کو کمرہ جماعت کا ایک منظّم طریقہ کار فراہم کریں گے جو جدید تدریسی تدابیر اور مذکورہ مضامین کی مؤثر معلومات سے پُر ہو گا۔

ہمارا نصب العین

CDP پروگرام سندھ بھر کے اسکولوں میں تدریسی عمل کو بہتر بنانے کی کی جانب مرتکز ہے. تاکہ طلبہ متحرک، مل جل کر سیکھنے والے، تدریسی عمل میں درپیش مسائل حل کرنے والے اور باریک بین بن سکیں۔ اور جو تفویض کردہ کاموں کو پر اعتماد اور تخلیقی انداز میں انجام دے سکیں۔ یہ تعلیمی سلسلے (Content-Based Learning Cycles) طلبہ کو مضامین کی معلومات واضح طور پر سمجھنے اور حاصل شدہ اس معلومات ومہارات اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔
اس امر کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ کو طریقہ ہائے تدریس اور متعلقہ مضامین کی معلومات کو کمرہ جماعت میں استعمال کے لیے بہتر طور پر تیار کرنا انتہائی ضروری ہے۔ مزید یہ کہ یہ پروگرام اسکول حب اسکول کلسٹر کے ذریعے ارد گرد اسکولوں کے اساتذہ کی سطح پر خصوصی تربیت فراہم کرے گا جو مؤثر انداز میں طلبہ کے تعلمی حاصلات (learning outcomes) میں واضح اضافے کا سبب بنے گا۔

ہمارا فلسفہء تدریس

CPD کی تربیتی نشستیں، بہ شمول ہٰذا، شراکتی تدریسی فلسفے سے منسلک ہیں۔ یہ طریقہ مل جل کر سیکھنے کے عمل میں شرکا کی سرگرم شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ جو خود انعکاسی (self - Reflecting) اور "ہم رتبہ انعکاسی" کرتے ہوئے مشق و عمل کرنے(Peer Reflection) والوں کا ایک حلقہ تخلیق کرتا ہے۔
اس پروگرام کا مقصد تدریسی عمل میں اضافہ کیا جائے، مضامین کے مواد و معلومات کی تفہیم کو فروغ دیا جائے اور ایسی تدابیر وضع کی جائیں جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصوّرات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آن لائن CPD پورٹل برائے اساتذہ

ماہرین سے سوالات کرنے، تبادلۂ خیالات اور ان تعلیمی سلسلوں (Learning Cycles) کو منعقد کرنے میں اپنے تجربات اور مشکلات بیان کرنے کی غرض سے اساتذہ کے لیے آن لائن پورٹل تشکیل دیا گیاہے۔ https://stadeep-cpd.com/

نوٹ: تعلمی سلسلے (Learning cycles) محکمہ تعلیم اسکول وخواندگی (SL & ED) حکومتِ سندھ کے اشتراک سے تشکیل دیے گئے ہیں۔ جن میں پائٹ اور اسٹیڈا (STEDA-PITE) کے زیرِ نگرانی اردو کا منظور شدہ نصاب ودرسی کتب برائے جماعت اوّل تا ہشتم پیش نظر رکھی گئی ہیں۔ اردو درسی کتاب برائے اوّل تا ہشتم بہ طور حوالہ تعلمی سلسلوں (Learning Cycle) میں استعمال کی گئی ہیں۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PITE) کی ہدایت کی روشنی میں آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی (Sukkur IBA University) اور آغا خان یونی ورسٹی انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمینٹ (AKU-IED) نے تشکیل و ترتیب دیا گیا ہے۔ اس عمل میں یونیسف (UNICEF) نے STA-DEEP کے تحت تکنیکی معاونت کی ہے۔ نیز اس کی تشکیل میں یورپی یونین (European Union) نے مالی معاونت فراہم کی ہے۔

ہم درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں:

جناب سید رسول بخش شاہ	ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر، سندھ ٹیچرز ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی (STEDA) کراچی
محترمہ نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PIET) شہید بے نظیر آباد
جناب عنایت اللہ شیخ	ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سندھ، حیدرآباد
جناب ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکیوٹو ڈولپمنٹ سینٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
جناب ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آؤٹ ریچ، آغا خان یونی ورسٹی، کراچی
جناب عبدالمجید بھُرٹ	ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ، جام شورو
جناب پروفیسر محمد وسیم مغل	پرنسپل گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن (وومین)، میرپورخاص
جناب اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ

جناب محمد سُہیل شیخ	موڈیول ڈیویلپر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
جناب سید کامران شاہ	پروجیکٹ کو آرڈینیٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محترمہ رابعہ بتول	پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محترمہ عبیر مقبول	ایجوکیشن مینیجر، یونیسیف
جناب آصف ابرار	ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف
جناب ڈاکٹر پرویز پیرزادو	ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف
جناب آفتاب احمد نظامانی	نیشنل ٹیچرز پروفیشنل ڈویلپمنٹ کنسلٹنٹ، یونیسیف

مہارت "تدریسِ مضمون نویسی"

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ؛

- مضمون نویسی کا خاکہ اور اُصول بیان کر سکیں۔
- مضمون نویسی کی تدریسی تدابیر اور مدارج کا تجزیہ کر سکیں۔
- تدریسِ مضمون نویسی کی حاصل شدہ معلومات پر اپنے تاثرات بیان کر سکیں۔

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activitiesدرسی تدابیر / سرگرمیاں

Materials/resources درکار اشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
	ذہنی آمادگی • شرکا سے دریافت کیجیے کہ آج کل انسانوں کو کون کون سے اہم مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے؟ • شرکا کے جوابات لیجیے اور انھیں تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ • شرکا کے مشورے سے کسی ایک موضوع مثلاً "آلودگی" کا انتخاب کیجیے۔ • اب تختۂ تحریر پر درج ذیل خاکہ بنایئے یا پہلے سے بنائے ہوئے چارٹ کو "آویزاں" کر دیجیے۔ فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین اور نائٹرک آکسائیڈ، (گرین ہاؤس گیسوں کا غلاف) جو گرمی کو باہر نکلنے سے روکتا ہے۔ جس کی وجہ سے گرمی واپس زمین کی طرف لوٹ جاتی ہے اور مجموعی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ 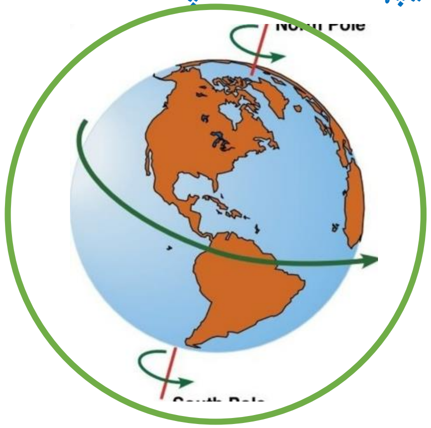 سورج سے نکلنے والی حرارت با آسانی اس غلاف میں داخل ہو کر زمین تک پہنچتی ہے۔	• اساتذہ مضمون نویسی کا بنیادی تصور بیان کریں گے۔ 	 25 mins

		شرکا سے کہیے کہ اس خاکے کو غور سے دیکھیں اور اس کی عبارت کو پڑھیں اور اس کے بارے میں اپنے ذہن میں آنے والے الفاظ ایک کاغذ پر لکھتے جائیں اور درج ذیل سوالات کو سامنے رکھتے ہوئے جوابات لکھتے جائیں یوں "آلودگی" کے موضوع پر آپ کا مضمون تیار ہو جائے گا۔ چند منتخب شرکاء سے مضمون سنیں اور اپنی تعمیری بازرسی Feedback فراہم کرتے ہوئے بتائیں کہ آج کی تربیتی نشست میں ہم مختلف سرگرمیوں کے ذریعے جانیں گے کہ طلبہ کو مضمون نویسی کیسے سکھائیں۔	
30 Mins	• اساتذہ مضمون نویسی کا خاکہ، اصول، تدابیر اور مدارج کا تجزیہ کریں گے۔ 	**گروہی سرگرمی 1 (Group Activity)** شرکا کو تین مختلف گروہوں میں تقسیم کیجیے اور بالترتیب ہینڈ آؤٹس تفویض کریں کہ ان ہینڈ آؤٹس کے مندرجات پڑھیں، سمجھیں اور اہم نکات کمرۂ جماعت کے سامنے پیش کریں۔ گروپ نمبر 1 — مضمون نویسی کی تدریس (ہینڈ آؤٹ نمبر 1) گروپ نمبر 2 — تدریس مضمون نویسی کی تدابیر (ہینڈ آؤٹ نمبر 2) گروپ نمبر 3 — مضمون نویسی سکھانے کے مدارج (ہینڈ آؤٹ نمبر 3)	

	BREAK		10 mins
	گروہی پیش کش 1(Group Presentation) تمام گروہوں (Groups) کی باری باری پیش کش کرائیے اور ہر پیش کش کے بعد اپنی تعمیری بازرسی (Constructive Feedback) فراہم کیجیے۔	• اساتذہ مضمون نویسی، خاکے، تدابیر اور مدارج پر اپنی تجزیاتی تفہیم پیش کریں گے۔ 	 20 mins
	اختتامی سرگرمی / اعادہ (Concluding Activity) • شرکا کو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ • ہر گروپ کے ہر رکن کو ایک سے سات تک نمبر تفویض کیجیے اور ہدایت دیجیے کہ وہ اپنے تفویض کردہ نمبر کو یاد رکھیں۔ • اب درج ذیل سوالات ایک ایک کرکے دریافت کیجیے۔ مثلاً سوال نمبر 1 ایک کے لیے ہر گروہ میں سے اُن تمام شرکا کو اپنی نشستوں سے اُٹھنے کے لیے کہیے جنھیں نمبر ایک تفویض کیا گیا تھا۔ اس طرح سوال نمبر دو تین چار پانچ چھ اور سات کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیجیے۔ 1. سوال: مضمون نویسی سے کیا مراد ہے؟ 2. سوال: مضمون نویسی کے کون کون سے اُصول ہیں؟ 3. سوال: تدریس مضمون نویسی کی کوئی دو تدابیر بتائیے۔		 25mins

	.4 سوال: تدریس مضمون نویسی کی مزید دو تدابیر بتائیے۔ .5 سوال: مضمون لکھنا سکھانے کا پہلا قدم کیا ہے؟ .6 سوال: مضمون نویسی کے لیے تیسری اور چوتھی جماعت کے لیے کون کون سے موضوعات / عنوانات موزوں ہوں گے؟ .7 سوال: مضمون نویسی میں پانچویں اور چھٹی جماعتوں کے لیے کون کون سے موضوعات طلبہ کی دل چسپی کا باعث ہو سکتے ہیں؟		

مضمون نویسی کی تدریس

کسی عنوان یا موضوع پر کوئی موضوع عبارت تحریر کرنا مضمون نویسی کہلاتا ہے۔ اسے انشاء پردازی بھی کہا جاتا ہے ابتدا سے ہی طلبہ کو سکھایا جائے کہ وہ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط رواں اور موزوں عبارت میں تحریر کرنے کی صلاحیت پیدا کریں اس مقصد کے لیے انھیں چند اصول بتائے اور سکھائے جاتے ہیں یہ اصول زبانی بھی بتائے جاتے ہیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر بھی سمجھائے جاتے ہیں ان اصولوں کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

(الف) عنوان / موضوع

جس موضوع یا عنوان پر مضمون تحریر کرنا ہو اس کا ذکر اور وضاحت کی جاتی ہے مثلا" صبح کی سیر "عنوان بیان کرنے کے بعد اس کے فوائد و نقصانات، خوبیوں یا خامیوں وغیرہ سب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(ب) مشاہدہ

طلبہ کو موضوع کی مناسبت سے مشاہدے کی ترغیب دی جاتی ہے مثلاانھیں ہدایت دی جائے کہ وہ خود صبح کی سیر کر کے دیکھیں یا دوسروں کو سیر کرتا دیکھیں وہاں کے مناظر اشیاء اور واقعات وغیرہ کا مشاہدہ کریں

(ج) خیالات

طلبہ کو سکھایا جائے کہ وہ اپنے مشاہدے کی بنیاد پر حاصل ہونے والے نتائج کو اپنے خیالات کے ذریعے جانچیں ان کی خوبیوں خامیوں کو پرکھیں اپنے خیالات مجتمع کریں اور خوب غور و فکر کریں۔

(د) تمہید

عنوان لکھنے کے بعد بچے مضمون کے تمہیدی جملے لکھیں انھیں سکھایا جائے کہ تمہید کا مطلب یہ ہے کہ ایسے جملے سے اغاز کیا جائے جس سے مضمون پڑھنے میں دل چسپی پیدا ہو مثلاً آج میں صبح سویرے ہی اٹھ بیٹھا یا پھر سیر یوں تو انسانی سے صحت کے لیے بہت مفید ہے مگر صبح کی سیر ------

(ہ) متن

مضمون کے متن میں پہلے ترتیب وار اپنے مشاہدات بیان کریں پھر اس کی خوبیوں اور خامیوں کا ذکر کریں یہ سب باتیں منطقی ترتیب سے آئیں گی یعنی جو بات پہلے ہو وہ پہلے بیان ہو اور جو بات بعد میں آنا ہو وہ بعد میں بیان ہو۔

(و) اختتامیہ

مضمون نویسی کے آخر میں اہم نکات کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے یا پھر اس موضوع پر عمومی تبصرہ کیا جاتا ہے یا کوئی نصیحت کی جاتی ہے استاد کو چاہیے کہ وہ کسی بھی مشق میں موضوع کے اہم نکات بیان کرے یا تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو سوچنے میں مدد دے اور ان کے خیالات کی سمت بندی کرے۔

تدریسِ مضمون نویسی کی تدابیر

1) چھوٹی جماعت (اوّل دوم) کے بچوں کو کوئی تصویر پیش کر دی جائے جس میں بہت سی چیزیں ہوں۔ بچے غور سے تصویر دیکھ کر اس کی تمام چیزوں کے نام لکھیں۔

2) ان ناموں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

3) دوسری تیسری جماعتوں میں بچوں کو نقل نویسی کا کام زیادہ دیا جائے مشق کے لیے ہجے لکھوائے جائیں۔

4) فقروں میں خالی جگہیں چھوڑ کر انھیں پُر کرایا جائے۔

5) فقرے نامکمل لکھے جائیں اور مکمل کرائے جائیں۔

6) کہانی میں خالی جگہوں کو پُر کرایا جائے۔

7) الفاظ کی دو فہرستیں دے دی جائیں۔ ایک میں نام ہوں۔ دوسرے میں صفات ہوں۔ طلبہ مناسب انتخاب کر کے جملے بنائیں۔

8) جو کچھ پڑھایا جائے اس کے متعلق سوالات دیے جائیں۔ طلبہ کتابوں کو دیکھ کر ان سوالات کے جواب لکھیں۔

9) جماعت کے سامنے ایک ایسی تصویر آویزاں کی جائے۔ جس میں بہت سی چیزیں ہوں۔ بچے دی گئی تصویر سے دیکھ کر جوابات لکھیں۔

10) تختہ تحریر پر چند جملے لکھ دیے جائیں۔ ہر جملے میں ایک ایک لفظ کی جگہ چھوڑ دی جائے۔ پھر خالی جگہوں کے لیے دو دو یا تین تین ایسے الفاظ دے دیے جائیں جو ہم شکل و ہم آواز ہوں لیکن معنوں کے لحاظ سے مختلف ہوں۔ طلبہ ان میں سے صحیح لفظ کا انتخاب کریں مثلاً: امی نے دعا دی۔ تم ------خوش رہو۔ (صدا سدا)

11) بچے اپنی کتاب سے جو نئے لفظ اور محاورے سیکھیں انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

12) طلبہ کے درمیان مکالمے کرائے جائیں۔ پھر کہا جائے۔ یہی بات لکھ دیں۔ طلبہ کو ماحول، گھر، علاقے کے بارے میں کسی موضوع پر مثلاً "آلودگی" صفائی، ٹریفک، ہجوم، جو کچھ انھوں نے مشاہدہ کیا، لکھنے کو کہا جائے۔

مضمون نویسی سکھانے کے مدارج

1) بچوں کو بتایا جائے کہ کوئی مضمون شروع کرنے سے پہلے اس کی مختلف سرخیاں اور اشارات (Outline) تیار کر لینے چاہییں۔ پھر ان سرخیوں یا اشارات کے تحت مضمون لکھنا چاہیے۔ اس سے مضمون کی ترتیب قائم رہتی ہے اور کوئی پہلو بھی باقی نہیں رہتا۔

2) بچوں کو رموز او قاف اشعار، محاورے اور ضرب الامثال بتائے جائیں اور ان کا استعمال سکھایا جائے۔

3) مضمون نویسی کا آغاز تیسری جماعت سے ہونا چاہیے۔ پانچویں جماعت تک اس قدر مشق کرا دینی چاہیے کہ بچے اپنی دل چسپی اور مشاہدات کے موضوعات پر اظہار خیال کر سکیں۔ موضوعات کا انتخاب جماعت اور بچوں کی عمر، ان کی معلومات اور دل چسپیوں کا لحاظ رکھ کر کرنا چاہیے۔ تا کہ بچے پوری توجہ کے ساتھ اس میں حصہ لے سکیں تیسری جماعت کے لیے چند موضوعات جیسے چڑیا گھر، سمندر، ریل گاڑی، ہوائی جہاز گرمی کا موسم، سردی کا موسم، برسات، کتاب، باغ، اسکول کی عمارت، گائے، اونٹ، گھوڑا، پانی، ماں، باپ، ہمارا گھر، ہمارا محلہ، میری سہیلی، میری بہن، میر ابھائی، بازار وغیرہ نہایت مفید ہوں گے۔ ان میں سے اکثر موضوعات چوتھی جماعت میں بھی کام دیں گے۔ لیکن تیسری جماعت کے مقابلے میں مضمون کی ضخامت اور اس کا معیار قدرے بلند ہو جائے گا۔

4) پانچویں، چھٹی جماعت کی تدریسِ مضمون نویسی میں چند ایسے موضوعات کو بھی شامل کر لینا چاہیے جن میں عملی و اخلاقی پہلو نمایاں ہوں۔ مثلاً سچائی کا پھل، وطن کی خدمت، علم کے فوائد، محنت کا انعام، ہمدردی وغیرہ بچے چونکہ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے میں لطف لیتے ہیں اس لیے بعض ایسے موضوعات کا انتخاب بھی کرنا چاہیے۔ جن میں انھیں واحد متکلم کی صورت میں اظہارِ خیال کا موقع ہاتھ آ سکے مثلاً اگر میں پرندہ ہوتا، اگر میں ہوائی جہاز ہوتا، اگر میں معلّم ہوتا، اگر میں گھوڑا ہوتا وغیرہ جیسے موضوعات ان کے لیے دل چسپی کا حامل ہو سکتے ہیں۔

5) مضمون نویسی کا تدریسی طریقہ کار یہ ہے کہ پہلے تمہیدی گفتگو کے ذریعے بچوں کی توجہ مختلف موضوعات کی جانب مبذول کرائی جائے۔ پھر ان کے مشورے سے موضوع کا انتخاب کیا جائے اور اسے تختۂ تحریر پر لکھ دیا جائے۔ اب باہم تبادلۂ خیال یا سوال و جواب کے ذریعے موضوع کے مختلف پہلوؤں یا اشاروں کی وضاحت کی جائے اور جب زبانی طور پر موضوع سے متعلق مفید مواد بچوں کے سامنے آ جائے اس وقت انھیں مضمون لکھنے کو کہا جائے۔ اس سلسلے میں اگر اشارات کا ایک خاکہ بہ طور نمونہ مرتّب کر کے تختہ تحریر پر لکھ دیا جائے تو مفید ہو گا۔

لرننگ سائیکل کی فہرست برائے حوالہ :For Reference

لرننگ سائیکل	عنوانات
1	سننا
2	بولنا
3	پڑھنا
4	پڑھنا
5	لکھنا
6	زبان شناسی
7	تقریر
8	تنقیدو استحسان
9	تخلیقی تحریر
10	مہارات حیات
11	اوصافِ خوش خوانی
12	اقسامِ الفاظ
13	تدریسِ املاوخوش خطی
14	تدریسی معاونات وسرگرمیاں
15	تدریسِ نظم
16	تدریسِ مطالعہ
17	تدریسِ مضمون نویسی
18	تدریسِ اردو بہ ذریعۂ کھیل
19	تدریسِ اردو میں ٹیکنالوجی کا استعمال
20	سوالات و آزمائش

Contact email address:
kamranshah@iba-suk.edu.com

School Education & Literacy Department (SE&LD)

Government of Sindh